قرآنی بیان

رمضان کے بعد کی زندگی

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

27 مارچ 2026ء
(متوقع اسلامی تاریخ، 7 شوال شریف، 1447ھ)
کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
27مارچ،2026ء(متوقع اسلامی تاریخ،7شوال شریف،1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

رمضان کے بعد کی زندگی

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. ذوقِ رمضان برقرار رکھئے! — صفحہ:04
✿.. شیطان کی مٹی پلید ہوگئی (واقعہ) — صفحہ:06
✿.. گُناہوں کے 6علاج — صفحہ:15
✿.. وَسْوَسوں سے بچنے کے رُوحانی علاج — صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو کہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اس نے اپنے اوپر رحمت کے 70 دروازے کھول لیے اور اللہ پاک اس کی محبّت لوگوں کے دِلوں میں ڈالے گا کہ اُس سے بُغض نہ رکھے گا مگر وہ جس کے دِل میں نِفاق ہو گا۔ (1)

درد و اَلَم کے سر پہ ہوں بادل، درود پڑھ
مِل جائے گا سُکوں دلِ بیکل (بے چین)! درود پڑھ

برسے گی رحمتِ شہِ ابرار بالیقیں
مِٹ جائے گا گناہوں کا کاجَل، درود پڑھ

دُنیا کی اُلجھنوں سے ملے گی تجھے نَجات
گر چاہیے نَجات مسلسل درود پڑھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... کشفُ الغُمّہ، صفحہ:327۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک پرہیز گاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ...! رَمضان رُخصت ہو گیا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ **رمضان کریم** آنے والا ہے۔ **رمضان کریم** کی تیاری کی جا رہی تھی....!! اور اب دیکھیے! یہ مُقَدَّس، مُبَارَک مہمان مہینہ ہمیں جُدائی کا داغ دے کر رُخصت بھی ہو چکا ہے۔ اب پورے 11 ماہ بعد یہ مُقَدَّس مہینا دوبارہ تشریف لائے گا، پِھر خوشیاں ہوں گی، رَحمتیں ہوں گی، برکتیں ہوں گی مگر...!! افسوس! نہ جانے ہم یہ برکتیں دیکھ پائیں گے یا اس سے پہلے ہی موت کا ذائقہ چکھ کر قبر میں اُتر چکے ہوں گے...!!

جب گزر جائیں گے ماہ گیارہ | تیری آمد کا پھر شور ہو گا
کیا مِری زندگی کا بھروسا | اَلوداع اَلوداع آہ! رَمضاں [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک لوگوں کا ایک عمل

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلے کے لوگ **رمضان کریم** سے پہلے 6 مہینے **رمضان کریم** کو پانے کی اور **رمضان کریم** کے بعد 6 مہینے رَمضَان کی عبادت قبول ہونے کی

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 653۔

دعا کیا کرتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! گویا اب یہ دُعائیں کرنے اور حسرت سے ہاتھ ملنے کے دِن شروع ہو چکے ہیں کہ آہ! ہم ماہِ رَمضَان کی صحیح معنوں میں قَدر نہیں کر پائے، اس پر حسرت کرنی ہے اور جو کچھ تھوڑی بہت نیکیاں کر پائے ہیں، ان کی قبولیت کی دُعا کرنی ہے۔

کچھ نہ حُسنِ عمل کر سکا ہوں	نَذر چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یِہی ہے مِرا کُل اَثاثَہ	اَلوَداع اَلوَداع آہ! رَمَضاں[2]

اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

میں ہائے! جی چراتا ہی رہا ربّ کی عبادت سے	گزارا غفلتوں میں سارا رمضاں یارسولَ اللہ!
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس!	خدارا! میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللہ![3]

اللہ پاک ہمیں اپنی کوتاہیوں پر شرمندہ ہونے اور اللہ پاک سے رحمت کی دُعائیں مانگتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذَوقِ رمضان برقرار رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان تَو یقیناً رُخصت ہو گیا، وہ برکتیں تو اب باقی 11 مہینوں میں میسر نہ آ سکیں گی، البتہ! ہم ماہِ رمضان کا ذوق تَو اب بھی باقی رکھ سکتے ہیں، مثلاً ❁ ہم سحری میں اُٹھتے تھے، اب تہجد کے لئے اُٹھنے کی عادت بنالیں ❁ ماہِ رمضان میں تِلاوتِ

---

1 ... لطائف المعارف، وظائف شہر شعبان، المجلس الثالث ... الخ، صفحہ:204۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:653۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:679۔

قرآن کا ذوق بنا تھا، اب سارا سال ہی روزانہ کچھ نہ کچھ، پارہ، آدھا پارہ، پاؤ بھر یا کم از کم ایک رکوع ہی روزانہ تلاوت کی عادَت ہو جائے ❁. ماہِ رمضان میں ہم روزے کی خاطر حلال کھانے پینے سے بھی رُکے رہتے تھے، اب ہم حرام لقمے سے بچتے رہیں اور حلال رِزْق بھی بقدرِ ضرورت ہی کھائیں، زیادہ کھانے سے بچتے رہیں ❁. ماہِ رمضان میں تَراوِیح کی عادَت ہو گئی تھی، اب روزانہ زیادہ نہیں تو کم از کم 20 نفل ہی پڑھتے رہیں۔ یُوں ماہِ رمضان کا ذوق اب بھی ہم باقی اور جاری رکھ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اَہْلِ تقویٰ کا ایک وَصْف

ہم نے بیان کی ابتدا میں ایک آیتِ کریمہ سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اس آیتِ کریمہ میں اَہْلِ تقویٰ کا ایک وَصْف ارشاد ہوا ہے۔

یُوں کہہ لیجیے کہ ماہِ رمضان تقویٰ دینے والا مہینا تھا، اب ماہِ رمضان کے بعد کی زندگی ہم نے کیسے گزارنی ہے؟ اس کا طریقہ ہمیں اس آیتِ کریمہ کی روشنی میں سیکھنے کو ملتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

(پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک پرہیزگاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

اِس آیتِ کریمہ کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ لوگ جو مُتَّقی ہیں، پرہیزگار ہیں، جب شیطان

کی طرف سے اُنہیں گُناہ کرنے یا اللہ پاک کی اِطاعت چھوڑنے کا کوئی وَسْوَسہ آتا ہے تو وہ اللہ پاک کی قدرت اور اُس کے اِنعامات میں غور کرتے ہیں اور اُس کے عذاب اور ثواب کو یاد کرتے ہیں اور اُسی وقت گُناہ کرنے سے رُک جاتے ہیں۔[1]

شیطان کا طریقۂ واردات

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان ہمارا کھلا دُشمن ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ (پارہ:22، سورۂ فاطر:6) | **تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان:** بے شک شیطان تمہارا دُشمن ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ شیطان بڑا خبیث ہے، یہ بدبخت ایک وَسْوَسہ نہیں ڈالتا، ایسا نہیں ہے کہ شیطان نے ہمارے دِل میں وَسْوَسہ ڈالا، ہم نے اُس کی نہیں مانی تو وہ ہاتھ باندھ کر بیٹھ جائے گا، نہیں...!! شیطان بدبخت وَسْوَسوں کی بَوچھاڑ کر دیتا ہے، ایک وَسْوَسہ نہ مانیں تو دُوسرا ڈالتا ہے، دوسرا نہ مانیں تو تیسرا ڈالتا ہے۔ یہ بدبخت اُس وقت تک وَسْوَسے ڈالتا رہتا ہے جب تک بندے کو بہکا کر گُناہ میں مُبْتَلا کر نہ دے۔

شیطان کی مٹی پلید ہو گئی

بڑا مشہور واقعہ ہے، نیکوں کے سردار، وَلِیّوں کے وَلی حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنگل میں عِبادت کر رہے تھے، کئی دِنوں کا فاقہ تھا، پیاس کا بھی سخت غلبہ تھا، اچانک آپ کے سَر پر ایک بادَل نمودار ہوا، اِس بادَل کے اندر سے ایک نُورانی صُورت ظاہِر ہوئی، اُس صُورت سے نکلنے والی کرنوں سے آسمان کے کِنَارے روشن ہو

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:201، جلد:3، صفحہ:508۔

گئے، اُس بادَل سے آواز گونجی: اے عبد القادِر! میں تیرا رَبّ ہوں، میں نے تمام حرام چیزیں تمہارے لئے حلال کر دِی ہیں۔

اب دیکھیے! کیسازَ بَردست مَنظَر بنایا جارہاہے، ہم جیسا کوئی ہوتا تو اپنی اعلیٰ وِلایتوں کا ڈھنڈورا پیٹ ڈالتا مگر غوثِ پاک تو پھر غوثِ پاک ہیں نا، آپ سمجھ گئے کہ یہ شیطان بدبخت ہے، آپ نے فورًا پڑھا: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم۔ بس یہ پڑھنے کی دَیر تھی، ایک دَم روشنی ختم ہوگئی اور بادَل نے دُھوئیں کارُوپ ڈھال لیا۔

آپ دیکھیے! کتنا سخت تَرِین شیطانی وار تھا جس کی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کاٹ کر ڈالی مگر شیطان بہت بدبخت ہے، اس بدانجام نے جاتے جاتے ایک اَور وَار کیا، کہا: اے عبد القادِر! میں 70 نیک بندوں کو اِس طریقے سے گمراہ کر چکا ہوں، تجھے تیرے عِلْم نے بچالیا۔

یہ بھی ایک سخت وار تھا، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِس وار کی بھی کاٹ کی اور فرمایا: اے مردُود! مجھے میرے عِلْم نے نہیں بلکہ میرے رَبّ کے فضل نے بچالیا۔(1)

کلیجہ شیاطیں کا تھرّا اُٹھے گا | پکارو سبھی مل کے یا غوثِ اعظم

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! شیطان کتنا مردُود ہے، یہ کبھی تھکتا نہیں ہے، اِس کے ایک وسوسے کی کاٹ کرو! دوسرا اڈالتاہے، دوسرے کی کاٹ کرو، تیسرا اڈالتا ہے۔

شیطان ہر طرف سے وار کرتا ہے

قرآنِ کریم میں ہے، جب شیطان بارگاہِ اِلٰہی سے مَرْدُود ہوا، اسی وقت اس نے

1 ...بهجة الاسرار، ذكر شیء من اجوبته مما يدلّ على قدمہ راسخ فی علوم الحقائق، صفحہ: 228۔

انسان سے دُشمنی کا اِعلان کر دیا، اس بد بخت نے کہا:

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ۟ۙ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَیْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآىِٕلِهِمْ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ ۟

(پارہ:8، سورۂ اعراف:16-17)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: میں ضرور تیرے سیدھے راستہ پر ان کی تاک میں بیٹھوں گا۔ پھر ضرور میں ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے اور پیچھے اور داہنے اور بائیں سے اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

اللہُ اکبر! یہ بد بخت باقاعِدہ اِعلان کر رہا ہے کہ میں صِراطِ مستقیم (یعنی سیدھے راستے پر، نمازوں کے رستے پر، روزوں کے رستے پر، تِلاوت کی راہوں پر، نیکیوں کی راہ) پر جم کر بیٹھوں گا اور بندوں پر آگے سے، پیچھے سے، دائیں، بائیں، ہر طرف سے وار کروں گا اور انہیں بہکاتا رہوں گا۔

محبوبِ خدا سر پہ اَجل آ کے کھڑی ہے | شیطان سے عطّارؔ کا ایمان بچا لو!

شیطانی وَسوَسوں کی ترتیب

امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنی کتاب **مِنْہَاجُ الْعَابِدِین** میں شیطان بد بخت کی 6 وارداتوں کی نشاندہی کی ہے، لکھتے ہیں: **(1):** سب سے پہلے عِبادت سے روکتا ہے (مثلاً اذان ہو گئی، بندہ نماز کے لیے اُٹھنا چاہتا ہے، دِل میں ڈالے گا: چھوڑو! رہنے دو! اللہ معاف فرمانے والا ہے، نماز نہ بھی پڑھی تو معافی مل ہی جائے گی)، اگر اللہ پاک کا فضل شامِل حال ہو، بندہ اس وَسوَسے کی کاٹ کر دے تو **(2):** شیطان دوسری چال چلتا ہے، کہتا ہے: چلو! تھوڑی دَیر میں پڑھ لینا، ابھی کونسی جلدی ہے، کل سے شروع کر لینا۔ اگر اللہ پاک کے فضل سے آدمی اِس وَسوَسے کی بھی کاٹ کر دے، یُوں سمجھیے کہ بندے نے نماز شروع کر دی تو **(3):** شیطان تیسرا وار کرتا ہے، کہتا ہے:

جلدی جلدی نیکی کرلے، ابھی فُلاں فُلاں کام بھی تو کرنے ہیں۔ بندہ اِس وار کو ناکام بنادے تو (4): شیطان چوتھا وار کرتے ہوئے رِیاکاری کا خیال دِل میں ڈالتا ہے کہ دیکھ! کتنی اچھی نماز پڑھتا ہے، لوگ دیکھ کر تیری بہت تعریفیں کریں گے، بندہ اِس وَسْوَسے کی بھی کاٹ کرڈالے اور اِخْلاص اپنائے تو (5): شیطان بندے کو خُود پَسَندِی میں مُبْتَلا کرتا ہے، دِل میں ڈالتا ہے: واہ! تُو کتنا عبادت گزار ہے، اِخْلاص والا ہے۔ بندہ اِس وَسْوَسے کی بھی کاٹ کرے اور کہہ دے کہ اِس میں میری کوئی فضیلت نہیں ہے، یہ تو محض اللہ پاک کا کرم ہے (6): شیطان چھٹا وار کرتا ہے، امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: یہ شیطان کا انتہائی خطرناک وار ہے، بدبخت ملعون کہتا ہے: ہاں! ہاں! تُو چھپ کر عمل کرتا رہ، اللہ پاک تجھے لوگوں میں مشہور کردے گا۔

اِس وَسْوَسے میں بظاہِر اِخْلاص کی ترغیب ہے مگر دَرْ پَرْدَہ یہ بدانجام دِل میں شہرت کی طلب ڈال دیتا ہے۔ اس وقت بندے کو چاہیے کہ کہہ دے: اے بدبخت! میں بندہ ہوں، میرا کام بندگی ہے، میں اپنے رَبّ کی عبادت کرتا رہوں گا، آگے اس مالِک کی مرضی، وہ چاہے تو مجھے عزّت بخشے، چاہے تو نہ بخشے۔ (1)

وَسْوَسوں کی کاٹ کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! شیطان کتنا بدبخت لعین ہے، ایسا نہیں کہ یہ ہمیں وَسْوَسَہ ڈالے گا، ہم اس کی نہیں مانیں گے تو یہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ جائے گا، نہیں...!! یہ مسلسل بہکاتا ہی رہتا ہے، بہکاتا ہی رہتا ہے۔ شیطان کی اسی بُری خصلت کا اشارہ آیتِ کریمہ سے مِلا، فرمایا:

1... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ، العائق الثالث، صفحہ: 142-143۔

اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ

یعنی اَہْلِ تقویٰ کا یہ پاکیزہ وَصف ہے، شیطان جب جب انہیں وَسْوَسہ دِلاتا ہے، ان پر ایک کے بعد ایک وار کرتا رہتا ہے، وَسْوَسوں پر وَسْوَسے ڈالتا رہتا ہے مگر یہ اَہْلِ تقویٰ بڑے باکمال ہوتے ہیں، کیا کرتے ہیں؟ فرمایا:

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

ترجمۂ کنزُالعرفان: تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

تَذَكَّرُوْا: ذِکر سے بنا ہے۔ اس کا معنیٰ ہوتا ہے: **یاد کرنا**۔ یعنی جب شیطان وَسْوَسے ڈالتا ہے تو اَہْلِ تقویٰ یاد کرتے ہیں: ❁ اللہ پاک کے اِنْعامات یاد کرتے ہیں، وہ مالِکِ کریم ہے، اُس نے مجھے آنکھیں دیں، کیا اُس کی عبادت نہ کروں؟ ❁ اُس نے مجھے کان عطا کئے، کیا اُس کی نافرمانی کروں؟ ❁ اُس نے مجھے جسم دیا، کیا اُس کی نافرمانی کروں؟ ❁ اُس نے مجھے جان عطا کی، سانسیں اُس نے دِیں، میرے رہنے کو زمین اُس نے دِی، آسمان کی چھت اُس نے عطا فرمائی ❁ رِزْق کا ایک ایک ذَرَّہ اُس کی نعمت ہے، کیا اُس رحمٰن ورحیم کی نافرمانی کروں؟ نا، نا...!! میں ہر گز اس کی نافرمانی نہ کروں گا۔

❁ پِھر وہ آخرت کے عذابات کو یاد کرتے ہیں، آہ! میں نے مرنا ہے، قبر میں اُترنا ہے، اگر نافرمانی کر کے قبر میں پھنس گیا تو میرا کیا بنے گا؟ ❁ آج گُناہ کیے، کل قبر میں سانپ بچھو آگئے تو کیا کروں گا؟ ❁ قیامت کے دِن جب اللہ پاک کے حُضُور حاضِری ہو گی، آج گُناہ کیے تو کل کس مُنہ سے اپنے مالِک کے حُضُور حاضِری دُوں گا؟ ❁ آہ! اعمال نامہ الٹے ہاتھ میں دے دیا گیا تو کیا کروں گا؟ ❁ پُل صراط پر روک لیا گیا تو کیا کروں گا؟

آہ! وہ جہنّم...!! جس کی آگ دُنیا کی آگ سے 70 گُنا تیز ہے ۞ آہ! وہاں کے بڑے بڑے سانپ، انتہائی ہولناک بچھو! ۞ وہ جہنّم کے گڑھے، خدانخواستہ، اللہ نہ کرے! اگر گُناہوں کے سبب پکڑ ہو گئی اور مجھے جہنّم میں ڈال دیا گیا تو میں کیا کروں گا۔ یُوں اللہ پاک کے انعامات اور آخرت کے عذابات کو سوچ کر وہ پختہ ہو جاتے ہیں، آنکھیں کھل جاتی ہے اور وہ شیطان کے ہر وَسْوَسے کی کاٹ کرڈالتے ہیں۔

2 جنتیں مِل گئیں

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ مبارک کی بات ہے، ایک نوجوان بہت متقی، پرہیز گار تھا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ بھی اس کی عبادت گزاری دیکھ کر حیران ہوا کرتے تھے۔ وہ نوجوان جب نمازِ عشا پڑھ کر گھر جاتا تو راستے میں ایک خوبصُورت عورت اسے اپنی طرف بُلاتی لیکن وہ نیک طبیعت نوجوان اس طرف بالکل تَوَجُّہ نہ کرتا، نگاہیں نیچے کیے گزر جایا کرتا۔ ایک دِن جب وہ گزر رہا تھا، عورت نے اسے اپنی طرف بُلایا تو وہ نوجوان بھی اس طرف مائل ہو گیا لیکن جیسے ہی عورت کے قریب پہنچا تو اسے اللہ پاک کا یہ فرمان یاد آگیا:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

(پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک پرہیز گاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (فوراً حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

اِس آیتِ کریمہ کے یاد آتے ہی اس کے دِل پر اللہ پاک کا خوف غالِب آیا اور وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔

جب یہ بہت دیر تک گھر نہ پہنچا تو اس کا بوڑھا باپ تلاش کرتے ہوئے، وہاں پہنچا، اُسے اُٹھا کر گھر لے گیا۔ جب نوجوان کو ہوش آیا تو اُس نے اپنے والِد کو تمام واقعہ سُنایا، واقعہ سُناتے سُناتے جب اُس نے دوبارہ وہ آیتِ کریمہ پڑھی تو دوبارہ خوفِ خُدا غالِب آیا، اُس نے ایک زور دار چیخ ماری اور اس کا دَم نکل گیا۔ رات ہی کو غسل و کفن کا انتظام کر کے اُسے دفن کر دیا گیا۔ صبح کو جب حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو تمام واقعہ مَعْلُوم ہوا تو آپ اُس نوجوان کی قبر پر تشریف لائے اور یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ (پارہ:27، سورۂ رحمٰن:46)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اپنے ربّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

قبر میں سے اُس نوجوان نے جواب دیتے ہوئے کہا: یَا اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْن! بیشک میرے ربّ نے مجھے 2 جنتیں عطا فرمائی ہیں۔[1]

اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا تَصَوُّر

سُبْحٰنَ اللہ! کیا پیارا اِنْعام ہے۔ ہمیں بھی یہ وَصْف اپنانا چاہیے۔ ویسے ہم بزرگوں کے خوفِ خُدا کی کیفیات کو دیکھیں تو ان کی تو کیا ہی شان ہے...!! ❁ ان پر تو خوفِ خُدا کے سبب کپکپی طاری رہتی تھی ❁ انہیں دیکھنے والوں کو لگتا تھا کہ جیسے ابھی میدانِ محشر سے ہو کر واپس آ رہے ہیں ❁ ہر وقت ڈرے، سہمے رہتے تھے ❁ خوفِ خُدا کے سبب روتے

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:45، صفحہ:450۔

تھے ❁ ان کے آنسوؤں سے داڑھی تَر ہو جاتی تھی ❁ رُخساروں پر آنسوؤں سے لکیریں پڑ جاتی تھیں ❁ بے ہوش ہو جایا کرتے تھے۔ یہ بہت اعلیٰ درجے کی کیفیات ہیں، اللہ پاک ہمیں ان نیک لوگوں کا صدقہ نصیب فرمائے۔ کم از کم اتنا خوفِ خُدا تو ہر مسلمان کے اندر ہونا چاہئے کہ جب ہمارے دِل میں گُناہ کا خیال آئے، شیطان ہمیں گُناہ کی دعوت دے تو ہمیں اللہ پاک کے حُضُور کھڑے ہونا یاد آجائے، تَصَوُّر بندھ جائے کہ وہ قیامت کا ہولناک دِن...!! ❁ جب سُورج آگ برسا رہا ہو گا ❁ زمین تانبے کی ہو گی ❁ دہک رہی ہو گی ❁ لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے ❁ اگلے پچھلے سب حاضِر ہوں گے ❁ سامنا قہر کا ہو گا، رَبِّ کریم اس دِن ایسا غضب فرمائے گا کہ ایسا غضب اس نے پہلے کبھی نہ فرمایا، ایسے ہولناک مرحلے پر مجھے میرا نام لے کر پُکارا جائے گا: اے فُلاں بن فُلاں! رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو...!!

اُس وقت ہم ڈریں گے، جھجکیں گے، شرم سے مُنہ چھپائیں گے مگر آہ! اُس دِن چھپنے کی جگہ کہاں ہو گی...!! فرشتے کھینچ کر رَبّ کے حُضُور حاضِر کر دیں گے۔ پھر ہم سے ہمارے اعمال کا حِسَاب لیا جائے گا۔ پوچھا جائے گا: اے فُلاں! ❁ کیا تجھے زندگی نہیں بخشی گئی تھی؟ ❁ کیا تجھے نعمتیں نہیں عطا کی گئی تھیں؟ ❁ کیا تجھ تک حق کا پیغام نہیں پہنچایا گیا تھا؟ پھر تُو نے گُناہ کیوں کیا؟ اس وقت ہمارے پاس کیا جواب ہو گا...؟ آہ! ہم شرم سے پانی پانی ہو رہے ہوں گے، کوئی بات بن نہیں پائے گی...!! آہ! اگر اس وقت رَبّ کریم نے غضب فرمایا، میرے گُناہوں پر میری پکڑ فرمالی اور مجھے جہنّم میں ڈال دینے کا حکم جاری ہو گیا تو میرا کیا بنے گا...؟؟

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی | ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!

دردِ سر ہو یا بخار آئے تڑپ جاتا ہوں	میں جہنّم کی سزا کیسے سَہوں گا یاربّ!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر	قبر میں بچھّو کے ڈنک آہ سہوں گا یاربّ!
گُھپ اندھیرے کا بھی وَحشت کا بسیرا ہوگا	قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ![1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِری کا ایک تَصَوُّر ہے۔ کاش! جب بھی ہمارا دِل گُنَاہ کی طرف مائِل ہو تو ہمیں یہ حاضِری یاد آجائے، رَبِّ رحمٰن کے حُضُور کھڑے ہونا یاد آجائے اور ہم ڈر کر، رَبِّ رحمٰن سے شرما کر گُنَاہ چھوڑ دینے میں کامیاب ہو جائیں۔ کم از کم اتنا بھی خوفِ خُدا نصیب ہو جائے تو ہماری زندگی سَنْوَر سکتی ہے۔ یہی وہ خوف ہے جس پر دو جنّتوں کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

جنّت چاہیے یا دوزخ؟

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی یہ عادتِ کریمہ تھی کہ تَذَکُّر اپناتے، یعنی اپنے دِل کو غفلت سے بچاتے اور اللہ پاک کی، اُس کے انعامات اور عذابات کی یاد کرتے رہا کرتے تھے۔

حضرت ابراہیم تَیْمِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے یہ تَصَوُّر باندھا کہ میں جہنّم میں ہوں اور آگ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا، تُھوہَر (یعنی زہریلا کانٹے دار دَرَخت) کھا رہا ہوں اور دَوزَخیوں کا پِیپ پی رہا ہوں۔ اِن تَصَوُّرات کے بعد میں نے اپنے نَفس سے سوال کیا: بتا، تجھے کیا چاہیے؟ (جہنّم کا عذاب یا اس سے نجات؟) نفس بولا: (نجات چاہیے اِسی لیے) میں چاہتا ہوں کہ دنیا میں واپس چلا جاؤں اور ایسے عمل کروں جس کی وجہ سے مجھے اِس دوزخ سے نَجات مل جائے۔ اِس کے بعد میں نے یہ خیال جمایا کہ میں جنّت میں ہوں،

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 84-85 بتقدم وتاخر۔

وہاں کے پھل کھا رہا ہوں، اُس کی نہروں سے مَشْرُوب پی رہا ہوں اور حوروں سے ملاقات کر رہا ہوں۔ اِن تَصَوُّرات کے بعد میں نے اپنے نَفس سے پوچھا: تجھے کس چیز کی خواہش ہے؟ (جنَّت کی یا دوزخ کی؟) نَفس نے کہا: (جنَّت کی اِسی لیے) میں چاہتا ہوں کہ دنیا میں جا کر نیک عمل کر کے آؤں تا کہ جنّت کی خوب نعمتیں پاؤں تب میں نے اپنے نَفس سے کہا: فی الحال تجھے مُہلت ملی ہوئی ہے۔ (یعنی اے نفس! اب تجھے خود ہی راہ مُتَعَیَّن کرنی ہے کہ سُدھر کر جنّت میں جانا ہے یا بگڑ کر دوزخ میں! اب تو اسی حساب سے عمل کر)[1]

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخِرت بنا لے | کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی! زندگی کا

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھیے! اللہ والوں کا کیسا انداز تھا، خُود کو اللہ پاک کی نعمتیں بھی یاد دِلاتے، جہنّم کے عذابات بھی یاد دِلاتے، یُوں گُناہوں سے بچنے کی کوشش میں مَصْرُوف رہا کرتے تھے۔

گناہوں کے 6 علاج

حضرت اِبْراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بہت بڑے وَلِیُّ اللہ ہیں، ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: یَا سیِّدِی! مجھ سے بہت گُناہ ہو جاتے ہیں، برائے مہربانی! گُناہوں کا کوئی عِلاج بتائیے! آپ نے فرمایا: (1): جب گُناہ کرنے کا پکّا اِرادہ ہو جائے تو اللہ پاک کا رِزق کھانا چھوڑ دیا کرو! اُس شخص نے حیرت سے عَرض کی: حضرت! آپ کیسی نصیحت فرما رہے ہیں! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ رَزّاق وُہی ہے، میں اُس کی روزی چھوڑ کر بھلا کس کی روزی کھاؤں گا! فرمایا: دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ جس پَرْوَرْدَگار کی

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان المحبۃ و محاسبۃ النفس، صفحہ: 396 بتقدم وتاخر۔

روزی کھاؤ! اُسی کی نافرمانی بھی کرو!۔

(2): پھر دوسری نصیحت فرمائی: جب بھی گناہ کا ارادہ ہو جائے تو اللہ پاک کے مُلک سے باہَر نکل جاؤ! عرض کی: حُضُور! یہ بھی کیسے ہو سکتا ہے؟ مشرق، مغرب، شمال، جنوب، جدھر جاؤں، جِدھر جاؤں اُدھر اللہ پاک ہی کا مُلک پاؤں، اللہ پاک کے مُلک سے باہَر کس طرح جاؤں! فرمایا: دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ اللہ پاک کے مُلک میں بھی رہو اور پھر اُس کی نافرمانی بھی کرو۔ (3): تیسری نصیحت یہ ارشاد فرمائی: جب پختہ ارادہ ہو جائے کہ بس اب گناہ کر ہی ڈالنا ہے تو اپنے آپ کو اتنا چُھپالو کہ اللہ پاک دیکھ نہ سکے۔ عَرض کی: حُضُور! یہ کیونکر مُمکِن ہے کہ اللہ پاک مجھے دیکھ نہ سکے، وہ تو دلوں کے اَحوال سے بھی باخبر ہے۔ فرمایا: دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ تم اللہ پاک کو سَمِیۡعٌ وَّ بَصِیۡرٌ (یعنی سننے والا اور دیکھنے والا) بھی مانتے ہو اور یہ بھی یقین کے ساتھ کہہ رہے ہو کہ ہر لمحے مجھے اللہ پاک دیکھ رہا ہے مگر پھر بھی گناہ کیے جا رہے ہو۔ (4): چوتھی نصیحت یہ ارشاد فرمائی: جب مَلَکُ الْمُوْت عزرائیل علیہ السّلام تمہاری رُوح قبض کرنے کے لیے تشریف لائیں تو اُن سے کہہ دینا، تھوڑی سی مُہلَت دے دیجیے تاکہ میں توبہ کرلوں۔ عرض کی: حُضُور! میری کیا اَوقات اور میری سُنے کون؟ موت کا وقت مقرّر ہے اور مجھے ایک لمحہ بھی مُہلَت نہیں مل سکے گی فورًا میری رُوح قبض کر لی جائے گی۔ فرمایا: جب تم یہ جانتے ہو کہ میں بے اختیار ہوں اور توبہ کی مُہلَت حاصل نہیں کر سکتا تو فی الحال ملے ہوئے لمحات کو غنیمت جانتے ہوئے مَلَکُ الْمُوْت علیہ السّلام کی تشریف آوری سے پہلے پہلے توبہ کیوں نہیں کر لیتے؟ (5): پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے پانچویں نصیحت یہ فرمائی: جب تمہاری موت واقع ہو جائے اور قبر

میں مُنکَرنَکِیر تشریف لے آئیں تو انکو قبر سے ہٹا دینا۔ عرض کی: سرکار! یہ کیا فرما رہے ہیں! میں انہیں کیسے ہٹا سکوں گا! مجھ میں اتنی طاقت کہاں! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ارشاد فرمایا: جب تم اُنہیں ہٹا نہیں سکتے تو اُن کے سُوالات کے جَوابات کی تیّاری ابھی سے کیوں نہیں کر لیتے؟ (6): چھٹی اور آخِری نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اگر قِیامت کے دن تمہیں جہنّم کا حکم سنایا جائے تو کہہ دینا: نہیں جاتا۔ عرض کی: حُضُور! وہاں تو گنہگاروں کو گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ فرمایا: جب تم ❁ اللہ پاک کی روزی کھانے سے بھی باز نہیں آسکتے ❁ اُس کے مُلک سے باہَر بھی نہیں نکل سکتے ❁ اُس سے نظر بھی نہیں بچا سکتے ❁ لمحہ بھر کے لیے موت کو بھی ٹال نہیں سکتے ❁ مُنکَرنَکِیر کو بھی نہیں ہٹا سکتے ❁ اور اگر جہنّم کا حکم سنا دیا جائے تو اُسے بھی نہیں ٹال سکتے تو پھر گناہ کرنا ہی کیوں نہیں چھوڑ دیتے!

اُس شخص پر حضرت ابراھیم بن اَدہم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے تجویز کردہ گُناہوں کے عِلاج کے ان 6 نصیحت آموز مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں نے بَہُت اثر کیا، زار و قِطار روتے ہوئے اُس نے اپنے تمام گناہوں سے سچّی توبہ کرلی اور مرتے دم تک توبہ پر قائم رہا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعلُوم ہوا؛ تَذَکُّر یعنی اللہ پاک کے اِنْعامات کو یاد کرنا، گُناہوں کی سزا کے طور پر اس کی گرفت پر غور کرنا شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کا بہترین وَظیفہ ہے۔ لِہٰذا ماہِ رمضان کے بعد اب ہم پکّی نِیّت کریں، اپنی زندگی میں یہ وَصف اپنا لیں کہ جب بھی شیطان وسوسہ ڈالے، وسوسوں کی بوچھاڑ کر دے، گُناہ کروانے پر تُل ہی جائے، اس وقت اللہ پاک کی یاد کریں، جنّت، دوزخ کو یاد کریں، اللہ پاک کے اِنْعامات کو یاد کرکے ہم خُود

1 ...تذکرۃ الاولیا، باب یازدہم، صفحہ:100-101۔

کو گُناہوں سے بچانے کی بھرپُور کوشش میں لگ جایا کریں۔

شیطان دل کو کب لقمہ بناتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: شیطان انسان کے دل پر اپنی سُونڈ رکھ دیتا ہے، اگر وہ اللہ پاک کا ذکر کرے تو وہ سُکڑ جاتا ہے اور اگر اللہ پاک کو بھول جائے تو اُس کے دل کو لقمہ بنا لیتا ہے۔(1)

شیطان مینڈک کی شکل میں

حضرت عمر بن عبدُ العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے منقول ہے، کسی نے اللہ پاک سے دُعا کی: یااللہ پاک! مجھے بنی آدم (یعنی آدمی) کے دل میں شیطان کے وَساوِس ڈالنے کا طریقہ دکھا دے۔ اُس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شیشے کی طرح کا آدمی ہے، جس کے اندر باہَر سب آر پار نظر آرہا ہے، اُس کے کاندھے اور کان کے درمیان شیطان مینڈک کی شکل میں بیٹھ کر اپنی طویل باریک سُونڈ کو کاندھے سے اس کے دل تک داخل کئے وَسوَسے ڈال رہا ہے، جب جب وہ آدمی اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہے، شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔(2)

شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے

روایت میں ہے: شیطان انسان کے دل پر بیٹھا رہتا ہے، جب بندہ ذِکرُ اللہ سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان وَسوَسے ڈالتا ہے اور جب انسان اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہے تو شیطان

1 ...مسند ابی یعلی، جلد:3، صفحہ:376، حدیث:4301۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ:79۔

پیچھے ہٹ جاتا ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں وَسْوَسوں سے بچنا نصیب فرمائے۔ شیطان کا مقابلہ کرنے کی طاقت و قُوَّت عطا فرمائے۔ کاش! گُناہوں کے خیالات ہی سے بچت ہو جائے، خدانخواستہ دِل میں گُناہوں کے خیالات آئیں بھی تو انہیں جھٹکنے اور اللہ پاک کی یاد میں مصروف ہو جانے کی سعادت مل جایا کرے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مجھ کو دیدے پناہ شیطاں سے | اِس سے ایماں مرا بچا یاربّ!

وَسْوَسوں سے بچنے کے چند رُوحانی عِلاج

آخر میں آیئے! شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کے چند روحانی عِلاج سُنتے ہیں: جب بھی دِل میں وَسْوَسہ آئے تو

(1): اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھیے۔

(2): لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ پڑھیے۔

(3): سُوْرَۃُ النَّاس کی تلاوت کیجیے۔

(4): اٰمَنْتُ بِاللہِ وَرَسُوْلِہٖ کہیے۔

(5): هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ (پارہ:27، سورۂ حدید:3) کہیے، ان سے وَسْوَسہ دَفع ہو جاتا ہے۔[2]

(6): صُوفیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح شام اِکّیس اِکّیس بار

---

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، کلام ابن عباس، جلد:8، صفحہ:196، حدیث:5۔

2 ... وسوسے اور ان کا علاج، صفحہ:52-53 ملخصاً۔

لَاحَول شریف پانی پر دم کرکے پی لیا کرے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! وسوسۂ شیطانی سے بَہُت حد تک اَمن میں رہے گا۔(1)

مُحیط دل پہ ہوا ہائے نفسِ اَمّارہ | دِماغ پر مرے ابلیس چھا گیا یاربّ!
رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یاربّ!(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج و عمرہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے:**Hajj & Umrah**(حج وعمرہ)۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے ❁ آپ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ ❁ حج و عمرہ کے ضروری مسائل ❁ حج و عمرہ کی دُعائیں ❁ حرمین شریفین کے اَہم زیارت کے مقامات کی معلومات حاصِل کر سکتے ہیں ❁ اور ایک بہت اَہم فیچر ہے کہ اس میں تھری ڈِی ویڈیوز (**3D Videos**) کے ذریعے حج و عمرہ کا عملی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ آپ بھی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجیے! اس سے فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

---

1 ...مراۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:87۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: جمعہ کے دن غسل کرنا سنّت ہے۔

وضاحت: ہمارے ہاں! بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن غسل نہ کیا تو جمعہ کی نماز نہیں ہو گی۔ اصل میں مسئلہ یہ ہے: جس نے جمعہ کے دن غسل نہ کیا صرف وضو کرکے نمازِ جمعہ ادا کرلی تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ البتہ اگر کسی پر غسل فرض ہو تو غسل کئے بغیر نماز نہیں پڑھ سکتا اگر پڑھ لی تو نماز نہیں ہو گی۔[1] دُرِّ مُخْتار میں ہے کہ نمازِ جمعہ اور نمازِ عید کے لیے غسل مسنون ہے۔[2] لیکن یاد رکھئے...!! نمازِ جمعہ کے لئے غسل کرنے والے کی فضلیت بہت زیادہ ہے، چنانچہ مروی ہے کہ جمعہ کا غسل بال کی جڑوں سے خطائیں کھینچ لیتا ہے۔[3] اور ایک روایت میں ہے: جو جُمُعہ کے دن نہائے اُس کے گناہ اور خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور جب وہ (مسجد کی طرف) چلنا شروع کرتا ہے تو ہر قدم پر 20 سال کا عمل لکھا جاتا ہے اور جب نَماز سے فارغ ہو تو اُسے 200 برس کے عمل کا اجر ملتا ہے۔[4] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...دارالافتاء اہل سنت، ریفرنس نمبر: WAT-2380۔
2 ...ردالمحتار علی الدر المختار، جلد: 1، صفحہ: 168۔
3 ...معجمِ کبیر، جلد: 4، صفحہ: 352، حدیث: 7923۔
4 ...معجمِ اوسط، جلد: 2، صفحہ: 314، حدیث: 3397۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا آخِرُ

جو کسی جگہ جائے اور یَا آخِرُ پڑھ لے اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! وہاں عزّت و توقیر پائے گا۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:256۔